جانشین امیر شریعت سید ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ

نعتِ رسول ﷺ

اُن کی چشمِ عنایت ہوئی مُلتفِت
مجھ سے عاصی کو اُن کا پیام آ گیا
عمر بھر کے ترستے ہوئے رِند کو
بادۂ عشق و مستی کا جام آ گیا

میرے کام و دَہن کو حَلاوت ملی
آنکھیں روشن ہوئیں ، قلب مسرور ہے
رُوح مخمور ہے ، بخت بیدار ہے
میرے لب پر محمد کا نام آ گیا

مدّتوں بعد اِذنِ حُضوری ملا
میری قسمت کا تارا گیا اَوج پر
کچھ گناہوں کو آنسو بہا لے گئے
کچھ میرا جذبِ صادق بھی کام آ گیا

صحنِ مسجد بنا جلوہ گاہِ نبی
دست بوسی کا اعزاز بخشا گیا
ایک ذرّہ بنا رشکِ شمس و قمر
بادشاہوں کی صف میں غلام آ گیا

دَم بخود مُہر برلب ، دلِ پُرجُنوں
اشک بار آنکھیں حیرت کی تصویر تھیں
یوں ہوئے مَحوِ دیدار ہم دوستو
راہِ اُلفت میں یہ بھی مقام آ گیا